بسم اللہ الرحمن الرحیم

شوہر کے انتقال کے بعد عدت مکمل ہونے پر آگے نکاح کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا شوہر کا انتقال ہوتے ہی نکاح فوراً ختم ہوجاتا ہے؟ عدت کے بعد عورت آگے شادی کرسکتی ہے؟ لوگ اسے معیوب سمجھتے ہیں، طعنے دیتے ہیں۔

جواب

شوہر کے انتقال سے نکاح فوراً ختم نہیں ہوجاتا، بلکہ بیوی پر عدتِ وفات لازم ہوتی ہے، اور جب تک وہ عدت میں رہتی ہے مِن وَجہٍ نکاح کا رشتہ باقی رہتا ہے، اسی وجہ سے وہ اس مدت میں کسی اور سے نکاح نہیں کرسکتی۔ البتہ! جب عورت اپنی عدتِ وفات مکمل کر لیتی ہے، تو اس کے بعد شرعی اعتبار سے نکاح کا رشتہ مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے، اور وہ اپنے مرحوم شوہر کے نکاح سے آزاد ہوجاتی ہے، اب بعد عدت جہاں چاہے شادی کرسکتی ہے، معاشرے میں اس کو معیوب سمجھنا بالکل غلط ہے، اور اس پر طعنے دینا بھی غلط ہے۔

ردالمحتار علی الدر المختار میں ہے "والنکاح بعد الموت باق الی أن تنقضی العدة بخلاف ما اذا ماتت" ترجمہ: اور نکاح شوہر کی موت کے بعد عدت پوری ہونے تک باقی رہتا ہے، بخلاف اس صورت کے کہ جب عورت فوت ہوجائے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، ج 3، ص 106، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "جبکہ وفات شوہر کی عدت گزرگئی تو اب عورت کو نکاح جائز ہوگیا۔" (فتاوی رضویہ، ج 11، ص 429، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4868

تاریخ اجراء: 10 شوال المکرم 1447ھ/30 مارچ 2026ء